20283-کیا اسلام میں جلد گودنا حرام ہے ؟

سوال

کیا اسلام میں جلد گودنا حرام ہے ، اور کونسی شکل اور نقش گودنا حرام ہے ؟
مجھے علم ہے کہ جسم کو جان بوجھ کر اذیت دینا اسلام میں حرام ہے ، لیکن اگر گودنے سے اذیت نہ ہوتی ہو کیا پھر بھی حرام ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الوشم : یعنی گدوانا یہ ہے کہ : جلد میں سوئی وغیرہ کے ساتھ سوراخ کر کے سرمہ بھرا جائے ، اور یہ حرام ہے ، چاہے کسی بھی شکل میں ہو ، اور چاہے اذیت و تکلیف کا سبب ہو یا اذیت کا باعث نہ بنے ؛ کیونکہ یہ اللہ کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی ہے ، اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جلد گودنے والی ، اور جلد کو گدوانے والی پر لعنت کی ہے .

چنانچہ امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ :

" خوبصورتی کے لیے گودنے اور گدوانے ، اور ابرو کے بال اکھیڑنے اور دانتوں کو رگڑنے اللہ کی پیدا کردہ صورت کو تبدیل کرنے والیوں پر اللہ تعالی کی لعنت ہے "

صحیح بخاری اللباس (5587) صحیح مسلم اللباس حدیث نمبر (5538) .

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

احادیث شاہد ہیں کہ ان سب امور کے مرتکب پر لعنت کی گئی ہے ، اور یہ کبیرہ گناہ میں شامل ہوتے ہیں ، اور جس معنی کی بنا پر اس سے منع کیا گیا ہے ، اس میں اختلاف پایا جاتا ہے ، ایک قول یہ ہے کہ : یہ باب التدلیس میں سے ہے ، اور ایک قول یہ ہے کہ : یہ اللہ تعالی کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی کے باب میں سے ہے ، جیسا کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے ، اور صحیح بھی یہی ہے .

اور یہ پہلا معنی اپنے ضمن میں لیے ہوئے ہے ، پھر یہ بھی کہا گیا ہے کہ : اس سے منع کیا گیا ہے ، جو باقی رہے ، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی پیدا کردہ صورت میں تغیر ہے ، لیکن اگر وہ باقی نہ رہے ، مثلا سرمہ اور عورتوں کا سرمہ لگا کر زینت اختیار کرنا ، علماء کرام نے اس کی اجازت دی ہے .

دیکھیں : تفسیر القرطبی (5/393) .

اس لیے اگر تو سوال میں بیان کردہ کا مقصد جسم پر ہمیشہ باقی رہنے والا نہیں ، تو یہ وشم اور گودنا نہیں ، اور نہ ہی اس میں اللہ کی پیدا کرنا صورت میں تبدیلی ہے .

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (8904) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں .

واللہ اعلم .